محمد ایوب قادری

خانوادۂ ولی اللّٰہی کے تین ممتاز عالم

(۱) شاہ سلامت اللہ کشفی بدایونی
(۲) مفتی سعد اللہ مراد آبادی
(۳) مولانا محمد احسن نانوتوی

یوں تو خانوادۂ ولی اللّٰہی سے بلاشبہ سینکڑوں علمائے کرام نے تعلیم و تربیت حاصل کی اور اپنے اپنے حلقے میں تدریس و تذکیر اور تصنیف و تالیف کے فرائض انجام دے کر ولی اللّٰہی تحریک کو آگے بڑھایا۔ مگر ہم یہاں تین ممتاز علماء کا ذکر کر رہے ہیں جنھوں نے خاص طور سے اہم کام انجام دیئے ہیں۔

مولانا[1] سلامت اللہ کشفی بدایونی نے کانپور کو اپنی اصلاحی و تبلیغی کام کا مرکز بنایا اور بڑا کام کیا۔ مفتی[2] سعد اللہ مراد آبادی نامور عالم، مصنف اور مفتی ہیں۔ ایک زمانے میں ان کے فتاویٰ کی دھوم تھی۔ مولانا[3] محمد حسن نانوتوی ایک عرصے تک بنارس اور بعدہٗ بریلی کالج میں پروفیسر رہے اور وہ ایک نامور مصنف اور مترجم بھی ہیں۔ انھوں نے سب سے اہم کام یہ کیا کہ بریلی میں مطبع صدیقی قائم کر کے اسلامی لٹریچر شائع کیا اور شاہ ولی اللہ دہلویؒ کی معرکۃ الآرا کتابیں حجۃ اللہ البالغہ، ازالۃ الخفا، عقد الجید الانصاف وغیرہ شائع کیں۔

ہم ان تینوں بزرگوں کے مختصر سے حالات "الولی" کے ناظرین کی خدمت میں پیش کرتے ہیں۔

شاہ سلامتُ اللہ کشفی بدایونی

مولانا سلامت اللہ کشفی ابن شیخ برکت اللہ بدایونی، اپنے عہد کے نامور عالم و فاضل تھے۔ اپنے زمانے کے نامور علماء مولوی ابوالمعالی بدایونی، مولوی ولی اللہ، مولوی مدن شاہجہانپوری، وغیرہ سے علوم مروجہ کی تحصیل کی۔ شاہ عبدالعزیز اور شاہ رفیع الدین دہلوی سے علم حدیث پڑھا۔ شاہ آل احمد عرف اچھے میاں مارہری کے مرید و خلیفہ تھے۔ کچھ دن لکھنؤ بھی رہے۔ وہاں کے حالات موافق نہ آئے تو کانپور میں سکونت اختیار کرلی۔ شعروشاعری سے ذوق تھا۔ کشفی تخلص فرماتے تھے۔ فارسی دیوان طبع ہوچکا ہے۔ تصانیف کثیرہ کے مالک تھے۔ تذکرہ علمائے ہند میں ان کی بیس کتابوں کے نام تحریر ہیں۔ ۱۲۸۱ھ / ۱۸۶۴ء میں کانپور میں انتقال ہوا[1]

شاہ سلامت اللہ کشفی کے دو رسالے خدا کی رحمت اور مولد شریف اردو زبان میں ملے ہیں۔

رسالہ مولد شریف نمونہ یہ ہے[2]

مرقوم ہے کہ پہلے حضرتؐ کو ثوبیہ کنیز ابولہب نے دودھ پلایا۔ اور یہ کنیز وہ ہے کہ جس نے حضرتؐ کے تولد کی خبر ابولہب کو دی اور کہا خوش خبری ہو تم کو کہ تمھارے بھائی عبداللہ کے گھر میں بیٹا پیدا ہوا۔ ابولہب یہ بات سن کر بہت خوش ہوا اور اس مژدے کے عوض میں ثوبیہ کو آزاد کیا اور حکم دیا کہ

---

[1] تفصیلی حالات کے لیے ملاحظہ ہو تذکرہ علمائے ہند صفحہ ۲۱۹ - ۲۲۳

[2] رسالہ مولد شریف از شاہ سلامت اللہ کشفی صفحہ ۳۳ (مطبع مصطفائی لکھنؤ ۱۲۶۸ھ / ۱۸۵۲ء)